نفل روزہ

رمضان کے سوا دوسرے دنوں میں بھی روزہ رکھا جاتا ہے یہ نفل روزے کہلاتے ہیں۔ نفل روزوں کا بڑا ثواب ہے۔ اگر کوئی نفل روزہ رکھ کر توڑ دے تو اسے پھر اس کے بدلے دوسرا روزہ رکھنا پڑے گا۔ نفل روزوں کے لیے کفارہ نہیں ہوتا۔ سال میں پانچ دن ایسے ہیں کہ ان میں نفل روزہ رکھنا بھی حرام ہے۔ وہ یہ ہیں:۔

عیدالفطر کا دن، عیدالاضحیٰ کا دن اور اس کے بعد ذی الحجہ کی گیارہ بارہ اور تیرہ تاریخ۔

زکوٰۃ کا بیان

مال دار لوگوں کے لیے اپنے مال میں سے ایک مقررہ حصہ ہر سال غریبوں اور محتاجوں کے لیے نکالنا فرض ہے۔ اسے "زکوٰۃ" کہتے ہیں۔ زکوٰۃ کے فرض ہونے سے انکار کرنے والا کافر اور فرض ہونے کے بعد اسے ادا نہ کرنے والا بہت بڑا گناہ گار ہوتا ہے۔

زکوٰۃ کن پر فرض ہے

جس کسی کے پاس سال بھر تک اتنی نقدی یا تجارت کا سامان یا سونا چاندی رہے جو قیمت میں ساڑھے باون تولے چاندی یا ساڑھے سات تولے سونے کے برابر یا اس سے زیادہ ہو تو اس پر زکوٰۃ دینا فرض ہے۔ کل مال کا ڈھائی فی صدی زکوٰۃ دینا چاہیے۔ زکوٰۃ جانوروں کے دھن اور کھیتی اور باغوں کی پیداوار پر بھی دی جاتی ہے۔ اس کے بارے

میں دوسری کتابوں میں دیکھنا چاہیے یا جاننے والوں سے پوچھ لینا چاہیے۔

حج کا بیان

حج کے دنوں میں کعبے کی زیارت کرنا اور عرفات کے میدان میں کھڑا ہونا بہت بڑی عبادت ہے۔ اسی کا نام حج ہے۔ زندگی میں ایک بار ہر ایسے مسلمان پر حج فرض ہے جو کعبے تک آنے اور جانے کا خرچ اٹھا سکتا ہو۔ حج کے فرض ہونے سے انکار کرنے والا کافر ہو جاتا ہے اور اگر آنے جانے کا خرچ اٹھا سکتا ہو اور پھر بھی حج کو نہ جائے تو بہت بڑا گنہگار ہوتا ہے۔ حج کے بارے میں ضروری باتیں دوسری کتابوں میں دیکھنا چاہئیں یا جاننے والوں سے دریافت کر لینا چاہئیں۔

Marfat.com

دعوت اور تبلیغ

تم پڑھ چکے ہو کہ اللہ نے رسولوں میں سب سے آخر میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسول بنا کر بھیجا۔ حضرت کے بعد کوئی دوسرا رسول نہیں آئے گا۔ اللہ نے آپؐ کے ذریعہ اپنا پورا دین اپنے بندوں کے لیے بھیج دیا۔ اب قیامت تک دنیا کے سارے انسانوں کے لیے یہی ایک ایسا طریقہ ہے جس پر انہیں اپنی زندگی گزارنا چاہیے اسی میں سب کا بھلا ہے۔ یہی وہ راستہ ہے جس پر چل کر انسان اپنے سچے مالک کو خوش کر سکتا ہے۔ اسی راستے پر چلنے سے اسے اس دنیا اور اس کے بعد آخرت میں سچی کامیابی مل سکتی ہے۔

سب سے پہلے یہ ذمہ داری اللہ کے رسولوں کی ہوتی ہے کہ وہ اللہ کے بندوں تک اللہ کا دین پہنچائیں۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی اللہ کی طرف سے اس بات کے ذمہ دار بنا کر بھیجے گئے تھے۔ آپ نے اللہ کے حکم سے اللہ کا دین لوگوں تک پہنچایا۔ اللہ کے دین پر خود چل کر دکھایا اور ایک ایک بات اچھی طرح کھول کھول کر سمجھا دی۔ آپؐ کے بعد یہ کام ان لوگوں کا ہے جو آپؐ کے لائے ہوئے دین کو ماننے والے ہیں اور آپؐ کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے والے ہیں۔

مسلمانوں پر فرض ہے کہ وہ اللہ کے دین کو دوسرے انسانوں تک پہنچائیں۔

Marfat.com

اگر مسلمان اپنا یہ فرض پورا نہ کریں تو ان سے اس کے متعلق آخرت میں پوچھا جائے گا۔ اللہ کے دین کو پھیلانے اور اللہ کے بھیجے ہوئے حکموں کو اس کے سب بندوں تک پہنچانے کا نام تبلیغ ہے۔ اسی کو دین کی خدمت کہتے ہیں۔ اسی کا نام دعوت ہے۔ عربی زبان میں کسی کو کسی کام کے لیے بلانے کو دعوت کہتے ہیں۔

آجکل دعوت اور تبلیغ کے اس فرض کو پورا کرنے کے لیے ہر ہر مسلمان کو جو کچھ کرنا چاہیے اسے سمجھ لو اور جہاں تک بن پڑے اس کام کو پوری لگن کے ساتھ کرتے رہو۔

۱۔ سب سے پہلے تو تم یہ فیصلہ کر دو کہ تم کو یہ کام کرنا ہے اور ہر حال میں کرنا ہے۔ جب تک کسی کام کے کرنے کا پکا ارادہ نہ ہو آدمی اسے لگاتار نہیں کر سکتا۔ وہی نیکی اللہ کو پسند ہے جو چاہے تھوڑی ہو لیکن تم اسے برابر کرتے رہو۔ جو کام کبھی کیا اور کبھی چھوڑ دیا وہ کبھی ٹھیک نہیں ہوتا۔

۲۔ یہ کام سب سے پہلے ان لوگوں میں شروع کرو جو تم سے سب سے زیادہ قریب ہیں۔ تمہارے چھوٹے جو تمہاری بات سُن سکتے ہیں ان کو پیار اور محبت سے دین کی باتیں سمجھاؤ۔ اپنے ساتھیوں، دوستوں اور برابر والوں کو بتاؤ، اور اگر ہو سکے تو اچھے طریقے سے اپنے بڑوں کو بھی یہ باتیں سناؤ۔ اس طرح دین کی باتیں دوسروں تک پہنچانے سے دوسروں کو تو فائدہ ہوتا ہی ہے خود تم کو فائدہ ہوتا ہے، تمہارا علم بڑھتا ہے، اچھی باتیں تمہارے دل میں بیٹھتی چلی جاتی ہیں اور پھر تم بُری باتوں سے بچنے لگتے ہو۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ تم کسی سے کوئی اچھا کام کرنے کو کہو اور خود اُسے نہ کرو۔

۳۔ جن لوگوں تک تم اللہ کے دین کو پہنچانے کا ارادہ کرو۔ پہلے کوشش کرو کہ ان کے دلوں میں تمہاری جگہ پیدا ہو جائے۔ اس لیے لوگوں کی خدمت کرنا اور ان کے

Marfat.com

ساتھ محبت کا برتاؤ کرنا اللہ نے بڑے ثواب کا کام بتایا ہے۔ اس خدمت اور محبت کے برتاؤ کے لیے تم کو یہ نہ دیکھنا چاہیے کہ کون مسلم ہے اور کون غیر مسلم، اللہ کا دین صرف مسلمانوں کے ہی لیے نہیں ہے۔ وہ تو اللہ کے پیدا کیے ہوئے سارے انسانوں کے لیے ہے اور تم کو اسے ہر اس انسان تک پہنچانا ہے جس تک تم پہنچا سکو۔ انسانی ہمدردی سب کے لیے ہے۔ اس طرح خدمت کرنے کی کچھ صورتیں یہاں لکھی جاتی ہیں۔

جو لوگ تمہارے پڑوس میں رہتے ہوں چاہے وہ مسلم ہوں یا غیر مسلم ان سے تمہارے تعلقات اچھے ہونے چاہئیں۔ تم کو کبھی کبھی ان کے پاس جانا چاہیے۔ ان میں کوئی بیمار ہو جائے تو اسے پوچھنے کے لیے جاؤ۔ جہاں تک ہو سکے بیمار کی دوا دارو اور کسی طرح کی دوڑ دھوپ میں گھر والوں کا ہاتھ بٹاؤ۔ بازار ہاٹ کا کوئی کام ہو تو جا کر معلوم کر و اور اسے کر دو۔ جب تم اس تلاش میں رہو گے تو تم کو خدمت کرنے کے لیے بہت سے موقعے مل جائیں گے۔ ہر آدمی دوسروں کی مدد کا محتاج ہے۔ یہ تمہارا کام ہے کہ تم یہ پتہ لگا لو کہ دوسروں کو کب تمہاری مدد کی ضرورت ہے۔

ہو سکتا ہے کہ تمہارے پڑوس میں کوئی غریب اور محتاج آدمی ہو۔ اس کا بڑا خیال رکھو۔ جہاں تک ہو سکے اس کی مدد کرو۔

اسی طرح اپنے چھوٹوں، برابر والوں اور اپنے بڑوں کے دلوں میں اپنی محبت اور خدمت سے جگہ پیدا کرو۔

۴۔ سب سے پہلے لوگوں کے دلوں میں اللہ کے بارے میں ٹھیک ٹھیک یقین اور علم بٹھانا چاہیے۔ اس کے متعلق تم کو اسی کتاب کے شروع میں بہت سی باتیں بتائی گئی ہیں۔ اس کے بعد آخرت کا یقین دل میں بٹھانا چاہیے۔ جب تک آدمی کو اپنے

Marfat.com

اس مالک کے سامنے کھڑے ہونے کا دھیان نہ ہو وہ کبھی بُرے راستے کو چھوڑ کر اچھی باتوں کی طرف نہیں آسکتا۔ اس طرح دھیرے دھیرے وہ سب باتیں دلوں میں بٹھانا چاہیں جن پر ایمان لانا ضروری ہے۔ جب تک ایمان پکا نہ ہوگا تم لوگوں کو کسی کام پر جما نہیں سکتے۔ اگر تمہارے کہنے سے دو چار روزہ وہ کوئی کام کر بھی لیں گے تو پھر چھوڑ دیں گے۔

۵۔ لوگوں کو دین کی باتیں بتانے کے لیے انہیں کتابیں پڑھاؤ یا پڑھ کر سناؤ اور سمجھاؤ۔ اس کام کے لیے لوگوں کے پاس جاؤ انہیں اکٹھا کرو۔ اکٹھے نہ ہو سکیں تو ایک ایک کو ہی سناؤ۔ محبت اور دل کی لگن سے جو کام کیا جاتا ہے اس کے لیے کوئی نہ کوئی راستہ نکل ہی آتا ہے۔

۶۔ بُرائی کو دور کرنے اور نیکی پھیلانے کا کام مل جُل کر کیا جاتا ہے۔ تمہاری بستی میں اگر کچھ اور لوگ یہ کام کر رہے ہوں تو ان کے ساتھ مل کر کام کرو۔ کوئی نہ کر رہا ہو تو اکیلے کرو اور کوشش کرو کہ تمہارے ساتھی پیدا ہو جائیں۔

۷۔ جب کچھ لوگ تمہاری بات سننے لگیں اور ان کے دل میں اللہ کے حکموں پر چلنے کا شوق پیدا ہو جائے تو سب سے پہلے نماز پڑھانے کی کوشش کرو۔ لوگوں کو نماز یاد نہ ہو تو یاد کراؤ۔ کلمہ یاد نہ ہو تو یاد کراؤ۔ کلمے اور نماز کا مطلب سمجھاؤ۔ اس طرح دھیرے دھیرے کام کرتے رہو۔

۸۔ دین کی باتیں بتانے اور سمجھانے کے بعد بھی اگر لوگ بے پروائی کریں تو اس سے ناامید نہ ہو اور نہ ان لوگوں کو بُرا بھلا کہو۔ یہ کام بڑے ٹھنڈے دل سے کرنے کا ہے۔ برابر کرتے رہو۔ تم کو تمہارے کام کا بدلہ اللہ سے ملے گا۔ تمہارے کامیاب ہونے کے

لیے اس بات کی ضرورت نہیں ہے کہ لوگ تمہاری بات مان بھی لیں۔ یہ کام بہت دیر میں ہوتا ہے۔ یہ کام وہی لوگ کر سکتے ہیں جن کے سامنے اللہ کی خوشی اور آخرت کے بدلے کے سوا اور کوئی چیز نہ ہو۔

۹۔ جب تم دین کا کام کرنے کا ارادہ کرو تو اپنے اوپر بہت کڑی نظر رکھو۔ تمہارا کوئی کام اللہ کے حکموں سے باہر نہ ہونا چاہیے۔ آج کل جو اللہ کا دین لوگوں کے دلوں میں جگہ پیدا نہیں کرتا اس کا بڑا سبب یہی ہے کہ مسلمانوں کی زندگی اسلام کے لائے پر نہیں ہے۔ اگر تمہاری زندگی میں بھی کوئی ایسی بات ہوگی تو تمہاری بات کمزور رہے گی۔ کبھی جھوٹ نہ بولو[1] چاہے کتنا ہی بڑا نقصان اور کیسا ہی فائدہ سامنے کیوں نہ ہو۔ کسی کو دھوکا نہ دو۔ پیٹھ پیچھے لوگوں کی بُرائی سے بچو۔ لین دین میں کھرے بنو۔ کسی ایسے کام میں حصہ نہ لو جو اللہ کے حکموں کے خلاف ہو۔ نماز کی پابندی کرو اور نماز کو زیادہ سے زیادہ اچھا کرنے کی کوشش کرتے رہو۔

۱۰۔ آجکل ہماری سوسائٹی میں سینکڑوں باتیں ایسی گھس آئی ہیں کہ اُن کا رواج ہو

---

[1] آجکل لوگوں کے لیے جھوٹ سے بچنا بڑا مشکل کام ہوگیا ہے۔ بات یہ ہے کہ وہ ایسے کام کرتے رہتے ہیں جن کو دوسروں سے چھپانا چاہتے ہیں اور اسی لیے ایک بُرائی کو چھپانے کے لیے دس جھوٹ بولتے ہیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ لوگوں کے دل میں لالچ رہتا ہے اور وہ چھوٹے چھوٹے فائدوں کے لیے جھوٹ بولا کرتے ہیں۔ تم اگر جھوٹ سے بچنے کا فیصلہ کرو گے تو تم کو سب سے پہلے اپنی پوری زندگی کو بدلنا ہوگا۔ ہوسکتا ہے کہ تم کو بہت سے کام چھوڑنا پڑیں اور بہت سے سامنے دکھائی دینے والے فائدوں سے ہاتھ دھونا پڑے۔

جانے سے لوگ انہیں بُرا بھی نہیں سمجھتے اس لیے تم کو بڑی چھان بین کرنا پڑے گی اور بہت سی ایسی باتوں کو بھی چھوڑنا پڑے گا جن کو لوگ بُرا نہیں جانتے لیکن دراصل وہ بری ہوتی ہیں۔ تمہارے لیے تو ہر وہ بات بُری ہے جسے اللہ اور اُس کے رسولؐ نے برا بتایا ہے چاہے اس کا کیسا ہی رواج کیوں نہ ہوگیا ہو، ایسی کچھ چیزیں یہ ہیں:۔

سود لینا اور دینا۔ لاٹری اور کارنیوال کے تام سے جُوا کھیلنا۔ سٹہ کھیلنا۔ بھرنا۔ سنیما دیکھنا عورتوں کا بے پردہ گھر سے باہر نکلنا۔ عورتوں کی تصویروں سے گھروں کو سجانا۔ بلیک مارکٹ کرنے، چنگی چُرانے، بکری ٹیکس اور انکم ٹیکس بچانے کے لیے جھوٹے رجسٹر بھرنا اور بات بات پر کسی جھجک کے بغیر جھوٹ بولنا۔ قسم کھانا۔ بے ٹکٹ سفر کرنا۔ رشوت دینا اور رشوت لینا۔ عدالتوں میں جھوٹی گواہیاں دینا۔ دودھ، گھی اور دوسری چیزوں میں ملاوٹ کرنا

۱۱۔ مسلمانوں میں مذہب کے نام پر بہت سی باتیں ایسی ہونے لگی ہیں جو دین کے خلاف ہیں، ان کے بارے میں بھی ٹھیک بات معلوم کرتے رہو اور غلط باتوں سے ہمیشہ دور رہو۔ شیطان لوگوں کو دھوکا دینے کے لیے ایسے کام کرا دیتا ہے جن سے دین برباد ہو جاتا ہے۔ ایسے کاموں میں سے کچھ یہ ہیں۔

۱۔ قبروں اور تعزیوں پر چڑھاوے چڑھانا۔

۲۔ اللہ کے سوا دوسروں کے نام کی منت ماننا۔ قبروں پر جا کر سجدے کرنا اور نیاز دلانا اور ان سے مرادیں مانگنا۔

۳۔ عرس اور میلوں میں جا کر ناچ دیکھنا اور گانا سننا

۴۔ موت، شادی اور پیدا ہونے کے وقت ایسی رسمیں پوری کرنا جو دین کے

Marfat.com

خلاف ہوں۔

تم ان باتوں کے بارے میں پہلے کسی جاننے والے سے پوچھ لو۔ اس کے علاوہ تم کسی رسم اور رواج کی پابندی نہ کرو۔

دوسرے لوگوں کو ان غلط باتوں سے روکنے کے لیے بڑی سمجھ اور سوجھ بوجھ سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ تم کوشش کرو کہ خدا، آخرت اور اللہ کے رسولؐ کی بتائی ہوئی باتوں کے بارے میں لوگوں کے دلوں میں ایسا ایمان پیدا کر دو کہ وہ دین کے خلاف باتوں سے خود ہی بچنے لگیں۔ جو لوگ سب سے پہلے مسلمانوں کے ان غلط کاموں کو ہی لے کر بیٹھ جاتے ہیں، ان کو لوگ ایسی باتوں میں اُلجھا دیتے ہیں کہ پھر وہ دین کا اصلی کام بھی نہیں کر پاتے۔ تم کو اس بارے میں بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔ اس طرح کی باتوں میں کبھی نہ اُلجھو۔ آج کل کے دنیا دار مولوی ایسی باتوں میں بہت الجھتے رہتے ہیں۔ یہ کام اُن ہی کے لیے چھوڑ دو، اور اگر کہیں لوگ تم کو اُلجھا ہی لیں تو تم اپنی بات بند کر دو اور بات کو کبھی آگے نہ بڑھاؤ۔ دین کا کام کرنے والوں کا راستہ روکنے کے لیے آج کل شیطان کا سب سے بڑا ہتھیار یہی ہے تم کو اس سے ہوشیار رہنا چاہیے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ۔

Marfat.com

پیش خدمت ہے

فروغِ تبلیغ کی اعلیٰ اور تربیت کیلئے

بہترین کتب

۱۔ راہِ عمل (مجموعہ انتخابِ حدیث)	مولانا جمیل مسعودی	اعلیٰ ایڈیشن	۷/-
		سستا ایڈیشن	۵/-
۲۔ اذکارِ مسنونہ	تالیف۔ علامہ ابن قیمؒ	اعلیٰ ایڈیشن	۵/۵۰
	ترجمہ و تشریح جمیل احمد حامدی	سستا ایڈیشن	۳/-
۳۔ مسلمان کے شب و روز	اسعد گیلانی	اعلیٰ ایڈیشن	۵/-
		سستا ایڈیشن	۲/۶۰

اعلیٰ کتابت و طباعت، حسین پیش کش

اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ

۴۰-ای، شاہ عالم مارکٹ، لاہور

۱۹۔ بیت الکرم (پہلی منزل) ڈھاکہ

Marfat.com

معیاری کتب

زندگی کے مختلف پہلوؤں پر اسلامی احکام و تعلیمات معلوم کرنے کے لیے

۱۔ مرتد کی سزا	پروفیسر حمید احمد	۱۰۲۵ روپے	۱۰۲۵ روپے
۲۔ قادیانی مسئلہ	۰	۱۰۲۵ ۰	
۳۔ مسئلہ جبر و قدر	۰	۱۰۶۰ ۰	۲۰۲۵ ۰
۴۔ رسائل و مسائل حصہ اول	۰	۴۰۵۰ ۰	۸۰۰۰ ۰
۵۔ ۰ ۰ ۰ حصہ دوم	۰	۵۰۷۵ ۰	۸۰۵۰ ۰
۶۔ ۰ ۰ ۰ حصہ سوم	۰	۴۰۵۰ ۰	۸۰۰۰ ۰
۷۔ ۰ ۰ ۰ حصہ چہارم	۰	۳۰۷۵ ۰	۶۰۰۵ ۰
۸۔ تعلیمات	۰		۳۰۲۵ ۰
۹۔ مراسلہ و مدی پر اعتراضات کا علمی جائزہ حصہ اول	مفتی محمد یوسف	۳۰۰۰ ۰	۹۰۰۰ ۰
۱۰۔ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ حصہ دوم	۰	۳۰۵۰ ۰	۹۰۰۰ ۰
۱۱۔ اردو ادب اور اسلام حصہ اول	پروفیسر انصار ناصری	۵۰۰۰ ۰	۷۰۵۰ ۰
۱۲۔ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ حصہ دوم	۰	۳۰۷۵ ۰	۶۰۵۰ ۰
۱۳۔ سفرنامہ ارض القرآن	مفتی ہشام	۶۰۰۰ ۰	۸۰۵۰ ۰
۱۴۔ مکتوبات حضرت علیؓ	محمد عبدہ	۳۰۷۵ ۰	
۱۵۔ صحیح سمت قبلہ	علی محمد		۲۰۷۵ ۰
۱۶۔ فن تعلیم و تربیت	افضل حسین ایم اے ایل ٹی	۶۰۷۵ ۰	۱۱۰۷۵ ۰
۱۷۔ اقبال کا فلسفۂ خودی	پروفیسر فرخ احمد	۱۰۰۰ ۰	۱۰۵۰ ۰

اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ

۳۲۔ای شاہ عالم مارکیٹ لاہور (مغربی پاکستان) فون ۶۸۳۴۱

شاخ: ۱۰۱ بیت المکرم چوک انارکلی لاہور (مغربی پاکستان) فون ۳۰۴۰۰

Marfat.com

اسلام کی تعلیم

ابو سلیم محمد عبد الحیؒ

اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ

۱۳۔ای شاہ عالم مارکٹ۔ لاہور (مغربی پاکستان)

شاخ۔ ۱۶۔بیت المکرم (پہلی منزل) ڈھاکہ (مشرقی پاکستان)

Marfat.com